42

تمام گھر والوں کی طرف سے ایک قربانی

مفتیان وعلماء کرام ومشائخ عظام! کیا تمام گھر والوں کی طرف سے ایک بکری کی قربانی جائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب وهو الموفق للصواب

اَلْحَمْدُ لله رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ وَالصَّلوةُ وَالسَّلَامُ عَلى سَيِّدِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ أَمَّا بَعْدُ!

اگر گھر کا سربراہ ایک بکری کی قربانی کرے تو جائز ہے ان شاء اللہ تمام افراد خانہ ثواب میں شریک ہوں گے۔

1 عطاء بن یسار کہتے ہیں کہ میں نے سیدنا ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں قربانیاں کیسے ہوتی تھیں تو انھوں نے فرمایا:

«كَانَ الرَّجُلُ يُضَحِّي بِالشَّاةِ عَنْهُ وَعَنْ أَهْلِ بَيْتِهِ، فَيَأْكُلُونَ وَيُطْعِمُونَ حَتَّى تَبَاهَى النَّاسُ، فَصَارَتْ كَمَا تَرَى»

”ایک آدمی اپنی اور اپنے گھروالوں کی طرف سے ایک بکری قربانی کرتا تھا، وہ لوگ خود بھی کھاتے اور دوسروں کو بھی کھلاتے یہاں تک کہ لوگ (کثرت قربانی پر) فخر کرنے لگے، اوراب یہ صورت حال ہوگئی جو دیکھ رہے ہو۔“[1]

اسے شیخ البانی رحمہ اللہ نے صحیح کہا ہے۔

[1] جامع الترمذي، أبواب الأضاحي، بَابُ مَا جَاءَ أَنَّ الشَّاةَ الوَاحِدَةَ تُجْزِي عَنْ أَهْلِ البَيْتِ، حديث:1505، سنن ابن ماجة، كتاب الأضاحى، بَابُ مَنْ ضَحَّى بِشَاةٍ، عَنْ أَهْلِهِ، حديث:3147.

2 عَنْ أَبِي سَرِيحَةَ، قَالَ: «حَمَلَنِي أَهْلِي عَلَى الْجَفَاءِ بَعْدَ مَا عَلِمْتُ مِنَ السُّنَّةِ، كَانَ أَهْلُ الْبَيْتِ يُضَحُّونَ، بِالشَّاةِ وَالشَّاتَيْنِ، وَالْآنَ يُبَخِّلُنَا جِيرَانُنَا»

''سیدنا ابوسریحہ (حذیفہ بن اسید غفاری) رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے فرمایا: میرے گھر والوں نے مجھے غلط کام پر مجبور کردیا جبکہ مجھے سنت طریقہ معلوم تھا ایک گھر والے ایک بکری یا دو بکریاں ذبح کیا کرتے تھے۔ اب تو (اگر ہم ایک کی قربانی دیں تو) ہمارے ہمسائے ہمیں بخیل کہنے لگتے ہیں۔''[1]

اسے شیخ البانی رحمہ اللہ نے صحیح کہا ہے۔

3 سیدنا عبداللہ بن ہشام رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ:

«كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُضَحِّي بِالشَّاةِ الْوَاحِدَةِ عَنْ جَمِيعِ أَهْلِهِ»

''رسول اللہ ﷺ اپنے تمام گھر والوں کی طرف سے ایک بکری ذبح کرتے تھے۔''[2]

اسے امام حاکم رحمہ اللہ نے صحیح کہا ہے۔

4 سیدنا عبداللہ بن ہشام رضی اللہ عنہ خود بھی اپنے تمام گھر والوں کی طرف سے ایک ہی بکری قربان کرتے تھے۔[3]

مندرجہ بالا احادیث سے معلوم ہوا کہ ایک یا دو بکریاں تمام گھر والوں کی طرف سے کفایت کر جاتی ہیں۔

والله تعالى أعلم وإسناد العلم إليه أسلم وصلى الله على نبينا محمد وعلى آله وصحبه أجمعين

مفتیانِ عظام وعلماء کرام

#	مفتیان کرام	دستخط	#	مفتیان کرام	دستخط
1	حافظ محمد شریف حفظہ اللہ (فیصل آباد)	محمد شریف	2	عبدالعزیز نورستانی حفظہ اللہ (پشاور)	[signature]

[1] سنن ابن ماجة، كتاب الأضاحي، بَابُ مَنْ ضَحَّى بِشَاةٍ، عَنْ أَهْلِهِ، حديث: 3148، سنن الكبرى للبيهقي، حديث: 19055. [2] المستدرك للحاكم، كتاب الأضاحي، حديث: 7555. [3] صحيح البخاري، كتاب الأحكام، باب بيعة الصغير، حديث: 7210.

3	مفتی بلال عبدالکریم حفظہ اللہ (گلگت)		4	ثناء اللہ زاہدی حفظہ اللہ (صادق آباد)	
5	غلام مصطفی ظہیر حفظہ اللہ (سرگودھا)		6	عبدالغفار اعوان حفظہ اللہ (اوکاڑہ)	
7	مفتی مبشر احمد ربانی حفظہ اللہ (لاہور)		8	مفتی محمد انس مدنی حفظہ اللہ (کراچی)	
9	واصل واسطی حفظہ اللہ (کوئٹہ)		10	ڈاکٹر کندی حفظہ اللہ (کشمیر)	

مشرف عام

حافظ مسعود عالم حفظہ اللہ

نائب رئیس

مفتی ارشاد الحق اثری حفظہ اللہ

رئیس

مفتی حافظ عبدالستار الحماد حفظہ اللہ